کی توکیل واجازت کے اپنی ولایت میں اس کا نکاح کرسکتا ہے کما یظہر من العبارات المذکورۃ سلسلہ رسل ورسائل کی سہولت کی وجہ سے باپ سے موثق تحریری اجازت حاصل کرنی مشکل نہیں ہے اسلئے مناسب اور بہتر یہ ہے کہ خط وکتابت کرکے اس سے باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کرلیا جائے۔

سوال:- ایک پرانی مسجد ہے جس کے ہر چہار طرف مسلمانوں کا پرانا قبرستان ہے۔ لوگ اس مسجد کو ہر طرف سے بڑھانا اور نئی تیار کرنا چاہتے ہیں۔ مسجد بڑھانے میں ہر طرف کی کچھ قبریں مسجد کے اندر آجائیں گی۔ کیا ایسی صورت میں مسجد بڑھا سکتے ہیں

سائل مذکور

جواب۔ نہیں بڑھا سکتے کیونکہ اگر قبروں کو اکھیڑ کر مسجد بڑھائی جائے تو مومن میت کی بے حرمتی ہوگی اور یہ جائز نہیں ہے امام بخاریؒ اپنی صحیح میں فرماتے ہیں باب ھل ینبش قبور مشرکی الجاھلیۃ قال الحافظ فی الفتح ای دون غیرھا من قبور الانبیاء واتباعھم لما فی ذلک من الاھانۃ لھم بخلاف المشرکین فانھم لاحرمۃ لھم انتھی اور اگر بغیر اکھیڑے ہوئے قبروں کو اپنی اصلی حالت میں باقی رکھتے ہوئے مسجد بڑھائی جائے تو قبر پر نماز پڑھنا یا قبر کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا لازم آئیگا۔ اور یہ بھی ناجائز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ قبر پر تعظیماً عمارت بنانی یا ضرورت وحاجت کی وجہ سے دونوں ناجائز ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا تجلسوا علی القبور ولا تصلوا الیھا اوعلیھا (مسلم) اور فرمایا۔ لعن اللہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیاءھم مساجد (بخاری)

سوال۔ اکثر کوکن لوگ عصر اور صبح کی نماز کے بعد مصافحہ کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟　سائل مذکور

جواب۔ خاص عصر وفجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنے کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے۔ اسلئے یہ بدعت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں صرح بعض علمائنا بانہا مکروھۃ وانہا من البدع المذمومۃ انتھی وقد صوب لقاری شیخنا فی شرح الترمذی (ص ۳۹۶ ج ۱)

سوال۔ ایک شخص پنجگانہ نماز ادا نہیں کرتا اور صرف جمعہ کی نماز امام بنکر پڑھاتا ہے کیا ایسے آدمی کو امام بنانا جائز ہے؟ سائل مذکور

جواب۔ پنجگانہ نماز فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا منکر بالاتفاق کافر خارج از اسلام اور مباح الدم ہے اور اگر فرضیت کا تو قائل ہے لیکن غفلت اور سستی سے قصداً پنجوقتہ نماز نہیں پڑھتا تو ایسا شخص فاسق ہے جیسا کہ یہ مذہب ہے امام مالکؒ وامام شافعیؒ وامام ابوحنیفہؒ کا یا بحکم حدیث من ترک الصلوۃ متعمدا فقد کفر وحدیث بین الرجل وبین الکفر ترک الصلوۃ وحدیث العھد الذی بیننا وبینھم الصلوۃ فمن ترکھا فقد کفر۔ کافر ہے لیکن ایسا کافر نہیں کہ خارج از اسلام اور مباح الدم ہوجائے اور یہی مذہب ہے عبداللہ بن المبارک واسحق بن راہویہ وعلامہ شوکانی کا اور امام احمد سے ایک روایت میں یہی منقول ہے (نیل الاوطار) اور یہی مذہب حق ہے۔ پس صورت مسئولہ میں ارباب اختیار کو چاہئے کہ ایسے فاسق شخص کو امامت جمعہ سے معزول کردیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا یؤمن فاجر مومنا الا ان یقھرہ بسلطان یخاف سیفہ او سوطہ (ابن ماجہ عن جابر بسند ضعیف)